

گندم کی فصل جانوروں کے چارے کے لیے کاشت کی ہو تو عشر کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر گندم کی فصل سے مقصود دانے نہ ہوں، بلکہ جانوروں کے چارے کے لئے کاشت کی جائے اور جانوروں کو ڈالنے کے لئے سبز ہونے کی حالت ہی میں کاٹ لی جائے، تو کیا اس پر بھی عشر واجب ہوگا؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں جانوروں کے چارے کے لئے کاشت کی گئی گندم کی فصل پر بھی عشر لازم ہوگا، کیونکہ فقط اُس فصل پر عشر لازم نہیں ہوتا، جس سے دانے مقصود ہوں، بلکہ زمین کی ہر اس پیداوار پر عشر لازم ہوتا ہے، جس سے زمین کے منافع مقصود ہوں، اب خواہ وہ منافع غلے کی شکل میں ہوں یا جانوروں کے چارے کی صورت میں، بہر صورت عشر لازم ہوگا۔

نوٹ: اگر اُس فصل کو بارش کے پانی سے سیراب کیا، تو فصل کا دسواں حصہ اور ٹیوب ویل یا خریدے ہوئے پانی سے سیراب کیا، تو بیسواں حصہ دینا لازم ہوگا۔

جس پیداوار سے زمین کی آمدنی حاصل کرنا مقصود ہو، اس پر عشر لازم ہوتا ہے۔ چنانچہ امام شمس الآئمہ سرخسی علیہ الرحمۃ (المتوفی سن : 483ھ) لکھتے ہیں: ”الأصل عند أبي حنيفة رحمه الله تعالى أن كل ما يستنتب في الجنان ويقصد به استغلال الأراضي، ففيه العشر“ ترجمہ: امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک اصل یہ ہے کہ ہر وہ چیز جو باغوں میں اگائی جائے اور اس سے زمینوں کی آمدن مقصود ہو، تو اس میں عشر ہے۔ (المبسوط للسرخسی، باب عشر الارضین، ج 3، ص 2، دار المعرفہ، بیروت)

جانوروں کے چارے کے طور پر اگائی گئی گندم پر بھی عشر لازم ہوگا؛ کیونکہ اسے زمین کی آمدنی کے حصول کے لیے باقاعدہ طور پر کاشت کیا جاتا ہے اور عشر کے لزوم کا مدار بھی اسی چیز پر ہے۔ چنانچہ علامہ شامی (المتوفی سن : 1252ھ) فرماتے ہیں: ”أن المدار على القصد، حتى لو قصد به ذلك، وجب العشر۔۔۔ وفي البحر: ويجب في العصفروالكتان وبزره؛ لأن كل واحد منها مقصود فيه“ ترجمہ: (عشر کے لازم ہونے یا نہ ہونے کا) مدار، (پیداوار کا) قصد کرنے پر ہے، یہاں تک کہ اگر اس نے اُس پیداوار کا قصد کیا، تو عشر لازم ہو جائے گا (ورنہ نہیں)۔۔۔ اور البحر الرائق میں ہے: اور کسم، سن اور اس کے بیج میں عشر واجب ہے، کیونکہ ان میں سے ہر ایک کا قصد کیا جاتا ہے۔ (حاشیہ ابن عابدین، باب العشر، ج 02، صفحہ 327، دار الفکر بیروت، ملقطاً)

عشر صرف غلے پر لازم نہیں ہوتا، بلکہ ہر وہ چیز جس سے زمین کی بڑھوتری مقصود ہو، اس پر عشر لازم ہوتا ہے۔ نیز اس میں کسی معین مقدار کی بھی قید نہیں۔ چنانچہ الفتاویٰ الہندیہ میں ہے: ”منہا مما یقصد بزراعتہ نماء الأرض۔۔۔ فلا عشر فی الحطب والحشیش والقصب والطرفاء والسعف؛ لأن الأراضی لا تستنمی بهذه الأشياء بل تفسدھا حتی لو استنمت۔۔۔ یجب فیہ العشر۔۔۔

ویجب العشر عند أبي حنیفة رحمہ اللہ تعالیٰ فی کل ما تخرجه الأرض۔۔۔ قل أو کثر“ ترجمہ: (اور عشر کو لازم کرنے والی چیزوں میں سے ایک اس پیداوار کا) ان چیزوں میں سے ہونا ہے، جن سے زمین کی بڑھوتری مقصود ہوتی ہے۔۔۔ پس لکڑی، گھاس، نرسل، جھاؤ اور کھجور کی شاخوں میں عشر نہیں ہے؛ کیونکہ زمینیں ان چیزوں سے بڑھتی نہیں بلکہ خراب ہوتی ہیں، یہاں تک کہ اگر ان سے زمین کی پیداوار بڑھے۔۔۔ تو اس میں عشر واجب ہے۔۔۔ اور امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک ہر اس چیز میں عشر واجب ہے جو زمین اگلے۔۔۔ خواہ تھوڑی ہو یا زیادہ۔ (الفتاویٰ الہندیہ، ج 1، ص 186، بولاق مصر، ملقطاً)

عشر کے احکام بیان کرتے ہوئے صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی (المتوفی سن: 1948ء) لکھتے ہیں: ”جو چیزیں ایسی ہوں کہ ان کی پیداوار سے زمین کے منافع حاصل کرنا مقصود نہ ہو، ان میں عشر نہیں، جیسے ایندھن، گھاس، نرکل، سینٹھا، جھاؤ،۔۔۔ اور اگر نرکل، گھاس، بید، جھاؤ وغیرہ سے زمین کے منافع حاصل کرنا مقصود ہو اور زمین ان کے لیے خالی چھوڑ دی، تو ان میں بھی عشر واجب ہے۔ جو کھیت بارش یا نہر نالے کے پانی سے سیراب کیا جائے، اس میں عشر یعنی دسواں حصہ واجب ہے اور جس کی آبپاشی چر سے یا ڈول سے ہو، اس میں نصف عشر یعنی بیسواں حصہ واجب اور پانی خرید کر آبپاشی ہو یعنی وہ پانی کسی کی ملک ہے، اُس سے خرید کر آبپاشی کی جب بھی نصف عشر واجب ہے اور اگر وہ کھیت کچھ دنوں میں پانی سے سیراب کیا جاتا ہے اور کچھ دنوں ڈول چر سے سے تو اگر اکثر میں پانی سے کام لیا جاتا ہے اور کبھی کبھی ڈول چر سے سے تو عشر واجب ہے، ورنہ نصف عشر۔“ (بھار شریعت، جلد 1، صفحہ 917، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملقطاً)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتویٰ نمبر: GUJ-0134

تاریخ اجراء: 24 ذوالقعدة الحرام 1447ھ / 12 مئی 2026ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net